49721-کیا رات کے وقت کیے گئے جماع سے دن میں منی نکلنے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے ؟

سوال

بعض اوقات رات کو جماع کرنے سے دن کے وقت شرمگاہ سے منی کا اخراج ہوتا ہے، توکیا اس سے روزہ باطل ہوجاتا ہے ؟

اور کیا نماز کی ادائیگی کے لیے غسل کرنا واجب ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

رات کو جماع کرنے سے اگر دن کو منی نکلتی ہے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، غروب شمس سے لیکر طلوع فجر تک ہمارے لیے کھانا پینا اور بیوی سے ہم بستری کرنا مباح کیا گیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کرنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو، اللہ تعالی کو تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا علم ہے، اللہ تعالی نے تمہاری توبہ قبول کرکے تم سے درگزر فرمایا، اب تمہیں ان سے مباشرت کرنے، اور اللہ تعالی کی لکھی ہوئی چیز تلاش کرنے کی اجازت ہے، تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ صبح کا سفید دھاگہ رات کے سیاہ دھاگے سے ظاہر ہوجائے..}البقرۃ(187).

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ رات کے جماع سے دن کو منی آنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا.

" الجوھرۃ النیرۃ " کے مصنف کا کہنا ہے یہ احناف کی کتاب ہے :

" اگر جماع کرنے والے کو طلوع فجر کا خدشہ ہو اور اس نے شرمگاہ باہر کھینچ لی اور طلوع فجر کے بعد منی خارج ہوئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا " انتہی

دیکھیں : الجوھرۃ النیرۃ (138/1).

اور مالکیہ کی کتاب " حاشیۃ الدسوقی " میں ہے :

" اگر رات کو جماع کرے اور اس کی منی فجر کے بعد نکلے تو ظاہر یہی ہے کہ اس پر کچھ لازم نہیں، اس شخص کی طرح جس نے رات کو سرمہ ڈالا اور پھر دن کے وقت سرمہ اس کے حلق میں چلا گیا " انتہی

دیکھیں : حاشیۃ الدسوقی (523/1).

اور شرح مختصر خلیل میں بھی ایسا ہی ہے.

دیکھیں : شرح مختصر خلیل (249/2).

اور فقہ شافعی کی کتاب "المجموع" میں ہے :

"جب فجر سے قبل جماع کرے اور طلوع فجر کے ساتھ یا طلوع ہوتے ہی شرمگاہ باہر کھینچ لی اور انزال ہوا تو روزہ باطل نہیں ہوگا، کیونکہ وہ منی مباح اور جائز مباشرت سے پیدا شدہ ہے، اس لیے اس پر کچھ واجب نہیں، جیسا کہ اگر کسی شخص کا قصاص میں ہاتھ کاٹا جائے تو اس کی وجہ اس کی موت واقع ہو جائے" انتہی

دیکھیں : المجموع للنووی (348/6).

دوم :

جب اس نے جماع کیا اور بعد میں غسل بھی کر لیا پھر غسل کے بعد شرمگاہ سے منی نکل آئی تو اس پر غسل دوبارہ واجب نہیں ہوگا، کیونکہ سب ایک ہی ہے لہذا دو غسل واجب نہیں ہونگے، بلکہ نئی شہوت کے ساتھ منی نکلنے سے غسل واجب ہوگا.

اس کا بیان سوال نمبر (44945) اور (12352) کے جواب میں گزر چکا ہے.

واللہ اعلم.